ہو سکتی ہے تو وہ صرف مسلمان ہیں کیونکہ اقبال مرحوم کے لفظوں میں "احتساب کائنات" کا منصب ان کے علاوہ کسی اور قوم کو حاصل نہیں ہو سکتا۔ دورانِ بحث میں بعض نہایت عبرت انگیز اور موثر واقعات کا بھی ذکر آ گیا ہے جنھوں نے کتاب کی شراب تاثیر کو دو آتشہ کر دیا ہے۔ مثلاً مسلمان سلاطین امراء و روؤسا اور خاص خاص علماء و مشائخ کے حالات اور علماء کی ان کوششوں کا ذکر جو انھوں نے انگریزوں کے ہندوستان میں آنے کے بعد سے اب تک اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے کیں۔ بے شبہ کتاب بڑی دلچسپ اور موثر اور سبق آموز و عبرت آفریں ہے ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور کرنا چاہئے۔

قرآن اور سیرت سازی | از ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب صدر شعبۂ فلسفہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن۔

تقطیع متوسط ضخامت ۱۷۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۱۲؁ پتہ:- ادارہ اشاعتِ اسلامیات حیدرآباد دکن

ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب اربابِ علم کے طبقہ میں اس حیثیت سے بہت زیادہ قابلِ قدر اور لائق احترام ہیں کہ ایک طرف وہ علومِ جدیدہ میں درک و بصیرت رکھتے ہیں فلسفۂ مغرب کے مبصر عالم ہیں۔ انسانِ عہدِ حاضر کے رجحانِ ذہنی و میلانِ فکری سے خوب واقف ہیں اور دوسری جانب نہ صرف یہ کہ وہ قرآن و حدیث اور اسلامی تصوف کے نکتہ شناس و رمز آشنا ہیں۔ بلکہ قدرت نے انھیں "دلِ روشن" اور "زبانِ ہوشمند" کی نعمتوں سے بھی بہرہ وافر عطا فرمایا ہے۔ جس طرح امام غزالیؒ اور رازیؒ نے اپنے اپنے زمانہ میں فلسفۂ یونان کو خود اہلِ فلسفہ کے مقابلہ میں وقت کے ایک موثر و کارگر ہتھیار کے طور پر استعمال کیا اور اسلام کو بہت زیادہ فائدہ پہنچایا۔ اسی طرح ڈاکٹر صاحب فلسفۂ جدیدہ میں اپنی مہارت و بصیرت کو یورپ کے موجودہ سیلابِ فکر و نظر کے مقابلہ میں بطور ایک مضبوط بند کے استعمال کر رہے ہیں۔ پھر تصوف اور ادب کی چاشنی نے ان کے مقالات و مضامین کی تاثیر کو اور بھی سہ چند کر دیا ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں آپ نے نہایت موثر و دلنشین انداز میں یہ ثابت کیا ہے کہ انسان کو کامیاب زندگی بسر کرنے کے لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ اس کی سیرت پختہ ہو یعنی ایک انسان کو اپنی زندگی میں مختلف جذبات و احساسات۔ مسرت و الم اور رغبت و نفرت سے واسطہ پڑتا ہے۔ ان